© rasailojaraid.com

اس بہار نو کے تازہ جھونکوں اور عطر بیز ہواؤں سے حقیقتاً معطر ہو سکیں۔ صرف زبانی جمع خرچ اور قرارداد کی منظوری تک ہی بات محدود نہ ہو' اس کیلئے مجلس عمل کے زعما اور سرحد حکومت کو انتہائی محنت کرنی ہوگی اور انہیں پل صراط سے گزرنا ہوگا اور اسکے ساتھ امریکہ' عالم کفر' مخالف وفاقی حکومت' گورنر سرحد اور بہت سے شیطانی چیلے اس نظام کو آسانی سے کامیاب ہونے بھی نہیں دیں گے اور آئے دن طرح طرح کی سازشوں اور ہتھکنڈوں سے اس کو ناکام بنانے کی کوشش کریں گے اور یہ بھی اندیشہ ہے کہ مستقبل قریب میں لادین سیاسی جماعتوں اور وفاق کی جانب سے ایک بڑا طوفان بھی سرحد حکومت کے خلاف اٹھایا جائیگا۔ ان حالات میں صوبائی حکومت اور مجلس عمل کو چاہیے کہ وہ کسی بھی طرح سے کسی جزوی یا غیر ضروری اور فروعی مسائل میں نہ الجھیں اور اپنی تمام تر توجہ نفاذ شریعت کے عملی اقدامات کی طرف مبذول کرائیں' ورنہ یہ ایک تاریخی موقع ہے اگر ہاتھ سے گیا تو پھر شاید و باید۔

ے رفتم کہ خار از پا کشم محمل نہاں شد از نظر یک لحظہ گر غافل شدم صد سالہ راہم دور شد

پشاور میں جماعت اسلامی کے کارکنوں کی ہنگامہ آرائی

ان دنوں پورے ملک کے پریس اور خصوصاً عالمی میڈیا میں یہ بات موضوع بحث بنی ہوئی ہے کہ اگر صوبہ سرحد میں شریعت بل کا نفاذ عملاً ہو گیا تو لوگوں کی املاک اور کاروباری اداروں کا کیا مستقبل ہوگا؟ اور اس کے علاوہ بھی طرح طرح کے الزامات' خدشات و خرافات کا طوفان بھی اٹھایا جارہا ہے۔ لیکن اس طوفان کے اٹھانے اور مخالفین کو انگشت نمائی کا موقع فراہم کرنے کا سہرا جماعت اسلامی پاکستان کے سر پر ہے۔ جو کہ خود کو لبرل' ماڈرن' آزاد خیال اور منظم اور با اصول اسلامی جماعت کہلانے کی ''دعویدار'' ہے اور متحدہ مجلس عمل کی اہم بڑی جماعت میں اس کا شمار بھی ہوتا ہے۔ اس جماعت کے اعلیٰ عہدیداروں' ایم این ایز' اور پارٹی ورکروں نے (عین ان دنوں جب اسمبلی میں شریعت بل پیش ہونے والا تھا) ایک بڑے ہجوم کی صورت میں پشاور میں مختلف ملکی اور غیر ملکی کمپنیوں کے لاکھوں روپوں کے سائن بورڈز اور اشتہاری پوسٹرز وغیرہ تباہ و برباد کر کے توڑ ڈالے اور اس کے ساتھ پورے شہر کو اپنے مسلح ورکروں اور ڈنڈا بردار غنڈوں کے ذریعے سے ہراساں بھی کیا۔ اس ناعاقبت اندیش حرکت سے صوبہ سرحد اور خصوصاً پشاور کے شہریوں اور کاروباری حلقوں اور مجلس عمل کے عام دیندار ووٹروں پر انتہائی غلط تاثر قائم ہوا۔ اور خود مجلس عمل کے مرکزی قائدین اور صوبائی حکومت بھی اپنے ہی شریک اقتدار نادان دوستوں کی اس نازیبا حرکت پر حیراں و پریشاں ہوگئی۔

مقام تعجب ہے کہ یہ ''حرکت دانستہ یا غیر دانستہ'' کن وجوہات اور کن مصلحتوں کی بناء پر شریعت بل کے پیش ہونے سے ایک روز قبل کی گئی۔ اس حرکت سے دنیا کو' وفاقی حکومت اور کاروباری حلقوں کو کون سا پیغام دینا مقصود تھا؟ اس اقدام سے مجلس عمل کے اتحاد کو کون سی تقویت فراہم کی گئی؟ حقیقت میں اس واقعہ سے صوبائی حکومت کی پورے

© rasailojaraid.com